مولا علیؑ کی شان

میں ایک ہزار احادیث

علی رضا صابری یزدی (قم)

الحسن بک ڈپو
مسجد باب العلم ناظم آباد
کراچی۔ فون: 6626074

مجمع علمی اسلامی
تہران ○ کراچی ○ بمبئی

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

کتاب کا صرف یہ مضمون لیا گیا

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

غدیر، امامت، ولایت، علی علیہ السلام کی خلافت

اور حضرتؑ کے ساتھ مخالفت کے آثار

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فِی الْغَدِیْرِ

۱۲۳ ـ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَدِیْثُ الْغَدِیْرِ

یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَبِّکَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ.(۱)

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْناً.(۲)

۵۷۳ ـ رُوِیَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِغَدِیْرِ خُمٍّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ الثَّامِنَ عَشَرَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ دَعَی النَّاسَ اِلٰی عَلِیٍّ فَاَخَذَ بِضَبْعِهٖ فَیَرْفَعُهُمَا حَتّٰی نَظَرَ النَّاسُ اِلٰی بَیَاضِ اِبِطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کَمَالِ الدِّیْنِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَرِضَی الرَّبِّ بِرِسَالَتِیْ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیٍّ مِنْ بَعْدِیْ، مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ.(۳)

۶۷۳ ـ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ: شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِیْ حَجَّةِ الْوِدَاعِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَبَلَغْنَا مَکَاناً یُقَالُ لَهٗ غَدِیْرُ خُمٍّ فَنَادٰی: اَلصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعْنَا الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ ـ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَطَنَا فَقَالَ: اَیُّهَا

---

۱ ـ مائدہ / ۶۷

۲ ـ مائدہ / ۳

۳ ـ احقاق الحق ۶ / ۲۷۵

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

النَّاسُ اِبِمَ تَشْهَدُوْنَ؟ قَالُوْا :نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ:ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوْا :وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ قَالَ :فَمَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوْا :اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَانَا،قَالَ :ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَضُدِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَقَامَهُ فَنَزَعَ عَضُدَهُ فَأَخَذَ بِذِرَاعَيْهِ فَقَالَ :مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ هٰذَا مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيْبًا، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مُبْغِضًا.(١)

٥٧٥ـ فَنَادَى:اَلصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعُوْا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَسْتُمْ تَزْعُمُوْنَ أَنِّيْ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ؟ قَالُوْا :بَلٰى، قَالَ :مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَأَعِنْ مَنْ أَعَانَهُ، وَأَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُ وَأَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ.(٢)

٥٧٦ـ عَنْ سَعْدٍ قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَيْهَا، فَلَمَّا بَلَغَ غَدِيْرَ خُمٍّ وَقَفَ النَّاسَ ثُمَّ رَدَّ مَنْ تَبِعَهُ وَلَحِقَهُ مَنْ تَخَلَّفَ: فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، قَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوْا :اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَأَقَامَهُ ثُمَّ قَالَ :مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَلِيَّهُ فَهٰذَا وَلِيُّهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ.(٣)

٥٧٧ـ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

١ـ احقاق الحق ٦/ ٣٧٠

٢ـ المسترشد / ٣٧٠

٣ـ احقاق الحق ٦/ ٣٧٢

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَلَمَّا أَتَيْنَا عَلَى غَدِيرِ خُمٍّ كُسِحَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ: أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ هَذَا مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، اَللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ. فَلَقِيَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ، أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.(۱)

۵۷۸ـ مِنْ خُطْبَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ بِاتِّفَاقِ الْجَمِيعِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ فَقَالَ عُمَرُ: بَخٍ بَخٍ لَكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ لَقَدْ أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.(۲)

۵۷۹ـ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ.(۳)

۵۸۰ـ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. اَللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُ.(۴)

۱ـ الغدیر ۱/ ۲۷۲ ۲ـ الغدیر ۱/ ۲۶۷

۳ـ احقاق الحق ۶/ ۲۲۸، المسترشد/ ۴۶۸، الغدیر ۵/ ۳۶۳، مناقب علی بن ابیطالب/ ۲۳، ذخائر العقبی/ ۶۷

۴ـ اثبات الهداة ۲/ ۲۹، الغدیر ۱۰/ ۲۷۸، الاستیعاب ۳/ ۱۰۹۹

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَلَمَّا أَتَيْنَا عَلَى غَدِيرِ خُمٍّ كُسِحَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةً، وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ: أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ هٰذَا مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ. فَلَقِيَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ، أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.(۱)

۵۷۸ ـ مِنْ خُطْبَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ بِاتِّفَاقِ الْجَمِيعِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ فَقَالَ عُمَرُ: بَخٍ بَخٍ لَكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ لَقَدْ أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.(۲)

۵۷۹ ـ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ.(۳)

۵۸۰ ـ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُ.(۳)

---

۱ ـ الغدیر ۱/ ۲۷۳ ۲ ـ الغدیر ۱/ ۲۶۷

۳ ـ احقاق الحق ۶/ ۲۷۸، المسترشد/ ۴۶۸، الغدیر ۵/ ۳۶۳، مناقب علی بن ابیطالب/ ۲۳، ذخائر العقبی/ ۶۷

۳ ـ اثبات الهداة ۲/ ۲۹، الغدیر ۱۰/ ۲۷۸، الاستیعاب ۳/ ۱۰۹۹

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

مہاجرین اور انصار جمع ہو گئے، پیغمبر ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اے لوگو! تم کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ لوگوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں، اس کے بعد فرمایا: دوسری کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں فرمایا: تمہارا سرپرست کون ہے؟ کہا خدا اور اس کے رسولؐ ہمارے سرپرست ہیں۔

اس وقت علیؑ کے بازو سے پکڑ کر ان کو کھڑا کیا اس کے بعد بازو چھوڑ دیا اور ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا: جس کے خدا اور رسولؐ مولا ہیں یہ بھی اس کے مولا ہیں، اے اللہ! دوست رکھ اسے جو علیؑ کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو علی کو دشمن رکھے۔

۵۷۵۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے غدیر خم میں نماز کے لیے ندا دی تمام لوگ جمع ہو گئے، پیغمبر ﷺ اور علیؑ جمعیت کے سامنے آئے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں یقین نہیں ہے کہ میں ہر مومن مرد اور عورت کا مولا ہوں؟ کہا: کیوں نہیں فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں خدایا! لوگوں میں سے جو علیؑ کو دوست رکھتا ہے اسے دوست رکھ اور دشمن رکھ اسے جو علیؑ کو دشمن رکھے اور مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اسے جو ان کی مدد نہ کرے اور حمایت کر اس کی جو ان کی حمایت کرے اور دشمن رکھ اسے جو ان کو دشمن رکھے اور دوست رکھ اسے جو ان کو دوست رکھے۔

۵۷۶۔ سعد کہتے ہیں: ہم مکّہ کے راستے میں رسول خدا ﷺ کے ساتھ تھے جب غدیر خم، پہنچے تو لوگوں سے فرمایا: رُک جائیں اس کے بعد فرمایا: آگے بڑھ جانے والوں کو واپس بلائیں اور جو پیچھے سے آنے والے ہیں وہ ان کے ساتھ مل جائیں، جب سب لوگ جمع ہو گئے پیغمبرؐ نے

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

فرمایا: اے لوگو! تمہارا سرپرست کون ہے؟ کہا: خدا اور اس کا رسولؐ ہمارے سرپرست ہیں، اور اس جملہ کا تین بار تکرار کیا۔ پھر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور اس کے بعد فرمایا: جس کے خدا اور اس کا رسولؐ سرپرست ہیں، علیؑ بھی اس کا سرپرست ہے، خداوندا! دوست رکھ اُسے جو علیؑ کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو علی علیہ السلام کو دشمن رکھے۔

۵۷۷۔ عدی بن ثابت نے براءؔ سے نقل کیا ہے اس نے کہا: ہم حجۃ الوداع کے وقت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، جس وقت غدیرِ خُم پر پہنچے تو ہم نے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو درختوں کے نیچے جاڑو لگایا اور لوگوں کے درمیان میں سے "اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ" کی آواز بلند ہوئی، اس وقت پیغمبرؐ نے علی علیہ السلام کو بلایا اور ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنی دائیں طرف بٹھایا، اور فرمایا: کیا میں تم پر خود تم سے زیادہ حقِ تصرف نہیں رکھتا، سب نے ہم آواز ہو کر کہا: کیوں نہیں، فرمایا: بس یہ اس کے سردار ہیں جس کا میں سردار ہوں خدایا! اُسے دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے اور اُسے دشمن رکھ جو انہیں دشمن رکھے اسی دوران عمر بن خطابؓ نے ان سے ملاقات کی اور کہا: مُبارک ہو آپ کو آپ تو ہر مؤمن اور مؤمنہ کے مولا ہو گئے۔

۵۷۸۔ سب متفق ہیں، کہ یہ نورانی کلمات پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی ہیں جو انہوں نے غدیرِ خُم کے دن فرمائے جس کا میں مولا ہوں علی علیہ السلام بھی اس کے مولا ہیں عمر بن خطابؓ نے کہا: مُبارک ہو آپ کو اے ابوالحسنؑ: آپ تو ہر مؤمن اور ہر مؤمنہ کے مولا ہو گئے۔

۵۷۹۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں خدایا: دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو انہیں دشمن رکھے۔

۵۸۰۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کے علی علیہ السلام مولا ہیں اے اللہ جو

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

انہیں دوست رکھے تو اسے دوست رکھ اور جو انہیں دشمن رکھے تو اسے دشمن رکھ اور اس کی مدد کر جو ان کی مدد کرے اور اس کی مدد نہ کر جو ان کی مدد نہ کرے اور اس پر لعنت کر جس نے ان پر ظلم کیا۔

۱۲۵ ـ يَوْمُ غَدِيْرِ خُمٍّ أَفْضَلُ الْأَعْيَادِ

۵۸۱ ـ بِالْإِسْنَادِ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ غَدِيْرِ خُمٍّ أَفْضَلُ أَعْيَادِ أُمَّتِيْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِيْ أَمَرَنِيَ اللّٰهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ فِيْهِ بِنَصْبِ أَخِيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَمًا لِأُمَّتِيْ يَهْتَدُوْنَ بِهِ مِنْ بَعْدِيْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِيْ أَكْمَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الدِّيْنَ وَأَتَمَّ عَلَى أُمَّتِيْ فِيْهِ النِّعْمَةَ وَرَضِيَ لَهُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ عَلِيًّا مِنِّيْ وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ خُلِقَ مِنْ طِيْنَتِيْ، وَهُوَ إِمَامُ الْخَلْقِ بَعْدِيْ يُبَيِّنُ لَهُمْ مَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنْ سُنَّتِيْ وَهُوَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَيَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَيْرُ الْوَصِيِّيْنَ وَزَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَأَبُو الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ، مَعَاشِرَ النَّاسِ! مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَحْبَبْتُهُ وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا أَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ وَصَلَ عَلِيًّا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَ عَلِيًّا قَطَعْتُهُ، وَمَنْ جَفَا عَلِيًّا جَفَوْتُهُ، وَمَنْ وَالَى عَلِيًّا وَالَيْتُهُ، وَمَنْ عَادَى عَلِيًّا عَادَيْتُهُ.... (۱)

۵۸۲ ـ بِالْإِسْنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدٌ غَيْرُ الْعِيْدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا حَسَنُ أَعْظَمُهُمَا وَأَشْرَفُهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: وَأَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: يَوْمُ نُصِبَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَمًا لِلنَّاسِ، قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَأَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: إِنَّ

---

۱ ـ امالي الصدوق / ۱۰۹، البحار ۱۰۹/۳۷، روضة الواعظين ۱۰۲/۱، اثبات الهداة ۵۴۶/۱ باختلاف في موارد، غاية المرام / ۸۹

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

الْأَيَّامَ تَدُورُ وَهُوَ يَوْمُ ثَمَانِيَ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ: قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ؟ قَالَ: تَصُومُهُ يَا حَسَنُ وَتُكْثِرُ الصَّلَاةَ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَتَبَرَّأُ إِلَى اللَّهِ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ وَجَحَدَ حَقَّهُمْ، فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِيَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يُقَامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يُتَّخَذَ عِيداً قَالَ: قُلْتُ مَا لِمَنْ صَامَهُ مِنَّا؟ قَالَ: صِيَامُ سِتِّينَ شَهْراً....(۱)

عیدِ غدیر سب سے بڑی عید ہے

۵۸۱۔امام صادق علیہ السلام نے اپنے والدِ گرامی سے اور حضرت نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غدیر کا دن میری امت کے لیے سب سے بڑی عید کا دن ہے، یہ وہی دن ہے کہ جس دن خداوند نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے بھائی علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنی امت کا امام بناؤں جن سے میرے بعد وہ راہنمائی اور ہدایت حاصل کریں، یہ وہ دن ہے کہ اس دن اللہ نے دین کو مکمل کیا اور میری امت پر نعمت کو پورا کیا اور اسلام کو ان کے دین ہونے پر پسند کیا۔اس کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگوں کا گروہ! بے شک علی علیہ السلام مجھ سے ہیں اور میں علی علیہ السلام سے ہوں ، وہ میری مٹی سے خلق کیے گئے ہیں ، وہ میرے بعد لوگوں کے امام ہیں اور میری جن سنتوں پر لوگوں کے درمیان اختلاف ہے ان کے لیے بیان کریں گے وہ سفید اور نورانی چہروں کے امیر المؤمنین اور بہترین اوصیاء اور مؤمنین کے پیشوا اور خاتونِ جنت کے شوہر اور ہدایت یافتہ ائمہ علیہم السلام کے باپ ہیں۔اے لوگوں کا گروہ! جو بھی علی علیہ السلام سے محبت کرے گا میں بھی اس سے محبت

۱۔ ثواب الأعمال/ ۹۹، مصباح المتهجدين / ۶۸۰ والإثنا عشرية / ۶۸ باختلاف في موارد

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

کروں گا اور جو علیؑ سے کینہ اور دشمنی کرے گا میں بھی اس سے دشمنی کروں گا اور جو علیؑ سے رابطہ رکھے گا میں بھی اس سے رابطہ رکھوں گا اور جو علیؑ سے دوری کرے گا میں بھی اس سے دوری کروں گا اور جو علیؑ کو چھوڑ دے گا میں بھی اُسے چھوڑ دوں گا اور جو علیؑ سے دوستی رکھے گا میں بھی اسے دوست رکھوں گا اور جو علیؑ کو دشمن رکھے گا میں بھی اسے دشمن رکھوں گا۔

۵۸۲۔ قاسم بن یحییٰ نے اپنے جدّ حسن بن راشد سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں نے امام صادق ؑ کی خدمت میں عرض کی: میں آپ پر قربان ہو جاؤں کیا دو عیدوں کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟ فرمایا: ہاں! اے حسن اور وہ ان دونوں سے عظیم اور افضل ہے۔

میں نے پوچھا وہ کونسا دن ہے؟ فرمایا: یہ وہ دن ہے جس دن علیؑ کو لوگوں کا امام مقرر کیا گیا۔ میں نے پوچھا میں آپ پر قربان ہو جاؤں وہ کون سا دن ہے؟ فرمایا: دن گردش میں ہیں وہ دن اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے۔ میں نے پوچھا: میں آپ پر قربان ہو جاؤں اس دن ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ فرمایا: اے حسن! روزہ رکھو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر کثرت سے درود بھیجو، اور جنہوں نے ان پر ظلم کیا ہے اور ان کے حق سے انکار کیا ہے ان سے برائت اور نفرت کا اظہار کرو، اس لیے کہ انبیاء کرام جس دن کسی کو اپنا جانشین اور وصی بناتے تھے تو اپنے اوصیاء کو حکم دیتے تھے کہ جس دن وہ وصی منصوب ہوئے ہیں اس دن عید منائیں میں نے پوچھا: جو اس دن روزہ رکھے اس کا ثواب کیا ہے؟ فرمایا: ساٹھ مہینوں کے روزے کا ثواب ہے۔

۱۲۶۔ اَلصَّوْمُ وَالْاِنْفَاقُ فِیْ یَوْمِ الْغَدِیْرِ

۵۸۳۔ عَنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ: صَوْمُ یَوْمِ غَدِیْرِ خُمٍّ

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

كَفَّارَةُ سِتِّينَ سَنَةً.(١)

٥٨٤ ـ بالإسناد، عن علي بن الحسين العبدي قال: سمعت أبا عبدالله عليه السَّلامُ يَقُولُ: صِيَامُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ يَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمِائَةَ عُمْرَةٍ مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَهُوَ عِيدُ اللّٰهِ الْأَكْبَرُ.(٢)

٥٨٥ ـ قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صِيَامُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ يَعْدِلُ صِيَامَ عُمُرِ الدُّنْيَا لَوْ عَاشَ إِنْسَانٌ ثُمَّ صَامَ مَا عَمَرَتِ الدُّنْيَا، لَكَانَ لَهُ ثَوَابُ ذٰلِكَ، وَصِيَامُهُ يَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمِائَةَ عُمْرَةٍ مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ، وَهُوَ الْعِيدُ الْأَكْبَرُ.(٣)

٥٨٦ ـ بالإسناد، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمَجْلِسُ غَاصٌّ بِأَهْلِهِ فَتَذَاكَرُوا يَوْمَ الْغَدِيرِ فَأَنْكَرَهُ بَعْضُ النَّاسِ، فَقَالَ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ يَوْمَ الْغَدِيرِ فِي السَّمَاءِ أَشْهَرُ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ، إِنَّ لِلّٰهِ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى قَصْرًا لَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ ذَكَرَ وَصْفَ ذٰلِكَ الْقَصْرِ وَمَا يَجْتَمِعُ فِيهِ يَوْمَ الْغَدِيرِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَمَا يَنَالُونَ مِنْ كَرَامَةِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ أَبِي نَصْرٍ أَيْنَمَا كُنْتَ فَاحْضُرْ يَوْمَ الْغَدِيرِ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَمُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ ذُنُوبَ سِتِّينَ سَنَةً، وَيُعْتِقُ مِنَ النَّارِ ضِعْفَ مَا أَعْتَقَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَفِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَلَيْلَةِ الْفِطْرِ، وَالدِّرْهَمُ فِيهِ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ لِإِخْوَانِكَ الْعَارِفِينَ، فَأَفْضِلْ عَلَى إِخْوَانِكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَسُرَّ فِيهِ كُلَّ

---

١ ـ البحار ٩٧/ ١١٢، من لايحضره الفقيه ٢/ ٩٠، المحجة البيضاء ٢/ ١٣١، ثواب الأعمال / ١٠٠، مصباح المتهجدين / ٦٧٩

٢ ـ الغدير ١/ ٢٨٦

٣ ـ جامع الأخبار / ٢٠٥، مستدرك الوسائل ٦/ ٢٧٣ باختلاف في موارد

مُؤمِنٍ وَمُؤمِنَۃٍ....(۱)

عیدِ غدیر کے دن روزہ رکھنا اور انفاق کرنا

۵۸۳۔ مفضّل سے نقل ہوا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیرِ خُم کے دن روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔

۵۸۴۔ علی بن حسین عبدی کہتے ہیں: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا انہوں نے فرمایا: ہر سال غدیرِ خُم کے دن روزہ رکھنا، خدا کے نزدیک ایک سو حج اور عمرۂ مقبول کے برابر ہے اور اس دن خدا کی بہت بڑی عید ہے۔

۵۸۵۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیرِ خُم کے دن کا روزہ اگر کوئی قیامت تک زندہ رہے تو پوری عمر کے برابر ہے اور اس دن کا روزہ خدا کے نزدیک ایک سو حج اور عمرۂ مقبول کے برابر ہے اور یہ وہی دن ہے جو عظیم عید میں شمار ہوتا ہے۔

۵۸۶۔ احمد بن محمد بن ابی نصر کہتے ہیں: میں امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں تھا اور کافی تعداد میں لوگ موجود تھے اس وقت واقعۂ غدیر کے بارے میں گفتگو ہوئی اور کچھ لوگوں نے اس کا انکار کیا۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: آسمان پر معروف ہے فردوسِ اعلا پر خداوند کا ایک محل ہے جس کی ایک اینٹ سونے کی اور دوسری اینٹ چاندی کی ہے اس وقت اس محل کی خصوصیات بتائیں اور فرمایا: عیدِ غدیر کے دن ملائکہ اس محل میں جمع ہوتے ہیں اور اس کی برکتوں اور کرامات سے لطف اندوز

۱۔ الوسائل ۱۰/ ۲۰۲، التھذیب ۶/ ۲۴، مصباح المتھجدین / ۶۸۰ باختلاف فی موارد

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

ہوتے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا: اے ابونصر کے فرزند: جہاں کہیں بھی ہو، غدیر کے دن امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ اقدس پر حاضر ہو جاؤ، اس لیے کہ اس دن خداوند ہر مومن مرد اور مومنہ عورت اور مسلمان کے ساٹھ سال کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے اور جنھیں ماہِ رمضان اور شب قدر اور عید فطر کی رات دوزخ سے نجات دیتا ہے ان کے دوگنا تعداد میں انھیں آزاد کرے گا۔ اور اس دن اپنے مومن اور عارف بھائیوں کو ایک درہم صدقہ دینا ہزار درہم کے برابر ہے، پس اس دن اپنے بھائیوں پر احسان کرو اور ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کو خوشحال رکھو۔

۱۲۷۔ اَلْخُطْبَةُ الْغَدِيْرِيَّةُ

۵۸۷۔ بِالْإِسْنَادِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَقَدْ بَلَّغَ جَمِيْعَ الشَّرَائِعِ قَوْمَهُ غَيْرَ الْحَجِّ وَالْوِلَايَةِ فَأَتَاهُ جَبْرَئِيْلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ لَكَ: إِنِّيْ لَمْ أَقْبِضْ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِيْ وَرَسُوْلًا مِنْ رُسُلِيْ إِلَّا مِنْ بَعْدِ كَمَالِ دِيْنِيْ وَتَمَامِ حُجَّتِيْ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ ذٰلِكَ فَرِيْضَتَانِ مِمَّا يَحْتَاجُ أَنْ تُبَلِّغَ قَوْمَكَ: فَرِيْضَةُ الْحَجِّ، وَفَرِيْضَةُ الْوِلَايَةِ وَالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِكَ، فَإِنِّيْ لَمْ أُخْلِ أَرْضِيْ مِنْ حُجَّةٍ وَلَنْ أُخْلِيَهَا أَبَدًا، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُبَلِّغَ قَوْمَكَ الْحَجَّ، وَتَحُجَّ وَيَحُجَّ مَعَكَ مَنِ اسْتَطَاعَ السَّبِيْلَ مِنْ أَهْلِ الْحَضَرِ وَالْأَطْرَافِ وَالْأَعْرَابِ فَتُعَلِّمَهُمْ مِنْ حَجِّهِمْ مِثْلَ مَا عَلَّمْتَهُمْ مِنْ صَلَاتِهِمْ وَزَكَاتِهِمْ وَصِيَامِهِمْ وَتُوَقِّفَهُمْ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى مِثْلِ الَّذِيْ أَوْقَفْتَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ مَا بَلَّغْتَهُمْ مِنَ الشَّرَائِعِ، فَنَادَى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَأَنْ يُعَلِّمَكُمْ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ الَّذِيْ عَلَّمَكُمْ

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

مِنْ شَرَائِعِ دِينِكُمْ وَيُوَقِّفُكُمْ مِنْ ذٰلِكَ عَلٰى مِثْلِ مَا أُوَقِّفُكُمْ قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَخَرَجَ مَعَهُ نَاسٌ وَصَفُّوا لَهُ لِيَنْظُرُوا مَا يَصْنَعُ؟ وَكَانَ جَمِيعُ مَنْ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْأَطْرَافِ وَالْأَعْرَابِ سَبْعِينَ أَلْفًا أَوْ يَزِيدُونَ (عَلٰى نَحْوِ عَدَدِ أَصْحَابِ مُوسَى السَّبْعِينَ أَلْفًا الَّذِينَ أَخَذَ عَلَيْهِمْ بَيْعَةَ هَارُونَ فَنَكَثُوا وَاتَّبَعُوا السَّامِرِيَّ وَالْعِجْلَ، وَكَذٰلِكَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْخِلَافَةِ عَلٰى نَحْوِ عَدَدِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَبْعِينَ أَلْفًا فَنَكَثُوا الْبَيْعَةَ وَاتَّبَعُوا الْعِجْلَ سُنَّةً سُنِّيَّةً مِثْلًا بِمِثْلٍ لَمْ يَخْرُمْ (أَيْ لَمْ يَقْطَعْ) مِنْهُ شَيْءٌ.

...فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ تِلْكَ الْأَحْجَارِ فَقَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا بِتَوَحُّدِهِ وَدَنَا بِتَفَرُّدِهِ، وَجَلَّ فِي سُلْطَانِهِ، وَعَظُمَ فِي بُرْهَانِهِ، مَجِيدًا لَمْ يَزَلْ، وَمَحْمُودًا لَا يَزَالُ: بَارِئُ السَّمَاوَاتِ، وَدَاحِي الْمَدْحُوَّاتِ، وَجَبَّارُ السَّمَاوَاتِ، سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، مُتَفَضِّلٌ عَلٰى جَمِيعِ مَنْ بَرَأَهُ مُتَطَوِّلٌ عَلٰى مَا أَدْنَاهُ، يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ، وَالْعُيُونُ لَا تَرَاهُ، كَرِيمٌ، حَلِيمٌ، ذُو أَنَاةٍ قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ، وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهِ لَا يَعْجَلُ بِانْتِقَامِهِ، وَلَا يُبَادِرُ إِلَيْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوا مِنْ عَذَابِهِ، قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ، وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ وَلَمْ تَخْفَ عَلَيْهِ الْمَكْنُونَاتُ وَلَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ، لَهُ الْإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَالْغَلَبَةُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَالْقُوَّةُ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ حِينَ لَا شَيْءَ، وَدَائِمٌ حَيٌّ، وَقَائِمٌ بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ...

ثُمَّ تَلَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ فَاعْلَمُوا مَعَاشِرَ النَّاسِ!

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

ذٰلِكَ فِيهِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ نَصَبَ لَكُمْ عَلِيًّا وَلِيًّا، وَإِمَامًا مَفْرُوضًا طَاعَتُهُ عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، وَعَلَى التَّابِعِينَ بِإِحْسَانٍ، وَعَلَى الْبَادِي وَالْحَاضِرِ، وَعَلَى الْأَعْجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ، وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ، وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، وَعَلَى الْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ، وَعَلَى كُلِّ مُوَحِّدٍ، مَاضٍ حُكْمُهُ، جَائِزٌ قَوْلُهُ، نَافِذٌ أَمْرُهُ، مَلْعُونٌ مَنْ خَالَفَهُ، مَأْجُورٌ مَنْ تَبِعَهُ، وَمَنْ صَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ وَأَطَاعَ لَهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ آخِرُ مَقَامٍ أَقُومُهُ الْمَشْهَدَ فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَانْقَادُوا لِأَمْرِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاكُمْ، ثُمَّ رَسُولُهُ الْمُخَاطِبُ لَكُمْ، ثُمَّ عَلِيٌّ بَعْدِي وَلِيُّكُمْ وَإِمَامُكُمْ، وَالْإِمَامَةُ فِي ذُرِّيَّتِي مِنْ وُلْدِهِ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، لَا حَلَالَ إِلَّا مَا أَحَلَّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَلَا حَرَامَ إِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَرَّفَنِي الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ، وَأَنَا عَرَّفْتُ عَلِيًّا.

مَعَاشِرَ النَّاسِ فَلَا تَضِلُّوا عَنْهُ وَلَا تَنْفِرُوا مِنْهُ، وَلَا تَسْتَنْكِفُوا مِنْ وِلَايَتِهِ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ، وَيَعْمَلُ بِهِ، وَيُزْهِقُ الْبَاطِلَ وَيَنْهَى عَنْهُ، لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَى الْإِيمَانِ مُذْ (كُنْ - خ ل) بَعَثَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ، وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ. أَوَّلُ النَّاسِ صَلَاةً، وَأَوَّلُ مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ مَعِي، أَمَرْتُهُ عَنِ اللّٰهِ أَنْ يَنَامَ فِي مَضْجَعِي فَفَعَلَ فَادِيًا لِي بِنَفْسِهِ فَفَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللّٰهُ وَاقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللّٰهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ إِمَامُكُمْ بِأَمْرِ اللّٰهِ، لَا يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ يُنْكِرُهُ، وَلَا يَغْفِرُ لَهُ حَتْمًا عَلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ اسْمُهُ أَنْ يُعَذِّبَ مَنْ يَجْحَدُهُ وَيُعَانِدُهُ عَذَابًا نُكْرًا أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ، فَاحْذَرُوا أَنْ تُخَالِفُوهُ فَتَصْلَوْا نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ .....

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيّاً وَالطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِي عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وُلْدِي وَوُلْدُهُ هُمُ الثِّقْلُ الْأَصْغَرُ وَالْقُرْآنُ الثِّقْلُ الْأَكْبَرُ، وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُنْبِئٌ عَنْ صَاحِبِهِ وَمُوَافِقٌ لَهُ، لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ أَلَا إِنَّهُمْ أُمَنَاءُ اللّٰهِ فِي خَلْقِهِ وَحُكَّامُهُ فِي أَرْضِهِ . أَلَا وَقَدْ أَدَّيْتُ، أَلَا وَقَدْ أَسْمَعْتُ، أَلَا وَقَدْ بَلَّغْتُ، أَلَا وَقَدْ أَوْضَحْتُ أَلَا وَإِنِّي أَقُولُ عَنِ اللّٰهِ : إِنَّهُ لَا أَمِيرَ لِلْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أَخِي، وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي غَيْرِهِ . ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَضُدِهِ فَرَفَعَهَا، وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُنْذُ أَوَّلِ مَا صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْبَرَهُ عَلَى دَرَجَةٍ دُوْنَ مَقَامِهِ، فَبَسَطَ يَدَهُ نَحْوَ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِيَدِهِ حَتَّى اسْتَكْمَلَ بَسْطَهُمَا إِلَى السَّمَاءِ، وَشَالَ عَلِيّاً عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَارَتْ رِجْلُهُ مَعَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

ثُمَّ قَالَ : مَعَاشِرَ النَّاسِ هٰذَا أَخِي عَلِيٌّ وَصِيِّي وَوَاعِي عِلْمِي، وَخَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي عَلَى مَنْ آمَنَ بِي.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصَافِقُونِي بِكَفٍّ وَاحِدٍ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ، وَقَدْ أَمَرَنِيَ اللّٰهُ أَنْ آخُذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْإِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُ لِعَلِيٍّ مِنْ إِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنْ وُلْدِهِ الْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِي فَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ بِأَنَّا سَامِعُونَ، مُطِيعُونَ رَاضُونَ مُنْقَادُونَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَرَبِّكَ وَإِمَامِنَا وَأَئِمَّتِنَا مِنْ وُلْدِهِ، نُبَايِعُكَ عَلَى ذٰلِكَ بِقُلُوبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَأَيْدِينَا عَلَى ذٰلِكَ نَحْيَا وَعَلَيْهِ نَمُوتُ، وَعَلَيْهِ نُبْعَثُ، لَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ، وَلَا نَشُكُّ، وَلَا نَجْحَدُ، وَلَا نَرْتَابُ عَنِ الْعَهْدِ . وَلَا نَنْقُضُ الْمِيثَاقَ، وَعَظْتَنَا بِوَعْظِ اللّٰهِ فِي عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ الَّذِينَ ذَكَرْتَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ ــ

أَلَا إِنَّ تَنْزِيلَ الْقُرْآنِ عَلَيَّ وَتَأْوِيلَهُ وَتَفْسِيرَهُ بَعْدِي عَلَيْهِ، وَالْعَمَلَ بِمَا يَرْضَى اللّٰهُ

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

وَمُحَارِبَةُ أَعْدَائِهِ، وَالدَّالُّ عَلَى طَاعَتِهِ وَالنَّاهِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ، إِنَّهُ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْإِمَامُ الْهَادِي وَقَاتِلُ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ بِأَمْرِ اللَّهِ. أَقُولُ: مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ بِأَمْرِكَ يَا رَبِّي أَقُولُ: اَللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَالْعَنْ مَنْ أَنْكَرَهُ وَاغْضَبْ عَلَى مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ. اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ عَلَيَّ أَنَّ الْإِمَامَةَ لِعَلِيٍّ وَأَنَّكَ عِنْدَ تَبْيِينِي ذَلِكَ وَنَصْبِي إِيَّاهُ لَمَّا أَكْمَلْتَ لَهُمْ دِينَهُمْ عَلَيْهِمْ وَأَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ وَرَضِيتَ لَهُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا. وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ. اَللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّمَا أَكْمَلَ اللَّهُ لَكُمْ دِينَكُمْ بِإِمَامَتِهِ، فَمَنْ لَمْ يَأْتَمَّ بِهِ وَبِمَنْ يَقُومُ مَقَامَهُ مِنْ وُلْدِي مِنْ صُلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْعَرْضِ عَلَى اللَّهِ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ...

مَعَاشِرَ النَّاسِ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ. اَللَّهُ وَأَنَا بَرِيئَانِ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ، وَجَمِيعُهُمْ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ....

مَعَاشِرَ النَّاسِ أَنَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ الَّذِي أَمَرَكُمْ أَنْ تَسْأَلُوا عَنِ الْهُدَى إِلَيْهِ، ثُمَّ عَلِيٌّ بَعْدِي (وَقَرَأَ سُورَةَ الْحَمْدِ وَقَالَ:) فِيهِمْ نَزَلَتْ فِيهِمْ ذُكِرَتْ، لَهُمْ شَمِلَتْ، إِيَّاهُمْ خَصَّتْ وَعَمَّتْ، أُولَئِكَ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ، أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ، أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ الْغَاوُونَ، إِخْوَانُ الشَّيَاطِينِ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا، أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ:

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

"لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ" أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ فَقَالَ: "لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ".

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِتَّقُوا مَا لَقَّنْتُكُمْ، وَقُولُوا مَا قُلْتُهُ، وَسَلِّمُوا عَلَى أَمِيرِكُمْ وَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ فَضَائِلَ عَلِيٍّ وَمَا خَصَّهُ اللّٰهُ بِهِ فِي الْقُرْآنِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ أَذْكُرَهَا فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ، فَمَنْ أَنْبَأَكُمْ بِهِ فَصَدِّقُوهُ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ؛ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، اَلسَّابِقُونَ، اَلسَّابِقُونَ إِلَى بَيْعَتِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ فَقُولُوا مَا يَرْضَى اللّٰهُ عَنْكُمْ، وَ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ أَدَّيْتُ وَأَمَرْتُ، وَاغْضَبْ عَلَى الْجَاحِدِينَ وَالْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.(١)

غدیر کا خطبہ

۵۸۷۔ علقمہ بن محمد حضرمی نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج ادا کرنے کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے اس وقت حج اور ولایت کے

١۔ روضة المتقين ١٣ / ٢٣٧، ورواه في الاحتجاج ١ / ٦٨، وروضة الواعظين ٨٩ / ١ باختلاف في مواد

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

علاوہ لوگوں کو تمام احکام بتا چکے تھے جبرئیل نازل ہوئے اور کہا: اے محمدؐ! خداوند آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں انبیاء میں سے کسی نبی اور رسولوں میں سے کسی رسول کی روح قبض نہیں کرتا مگر یہ کہ میں نے اپنے دین کو کامل اور حجت کو تمام کیا ہو، یعنی دین کو کامل اور حجت کو تمام کرنے کے بعد ان کی روح قبض کرتا ہوں، ابھی دو واجب حکم تمہارے ذمے باقی ہیں ان کو لوگوں تک پہنچا دو، ایک فریضہ حج ہے اور دوسرا فریضہ ولایت کہ اپنے بعد جانشین کا انتخاب کرنا، میں نے کبھی بھی زمین کو حجت سے خالی نہیں چھوڑا اور نہ چھوڑوں گا۔ اور خداوند کا حکم ہے تم پر کہ لوگوں کو حج کا بتا دو اور جو لوگ شہر میں رہتے ہیں یا اطراف شہر میں یا دیہاتوں میں اور حج کی استطاعت اور قدرت رکھتے ہیں وہ تمہارے ساتھ حج ادا کریں اور انہیں نماز، روزہ اور زکات کے احکام کی طرح حج کے احکام بھی ضرور بتائیں اور جس طرح دوسرے مسائل بتائے ہیں یہ احکام بھی بتائیں امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

پس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے اور لوگ بھی آنحضرتؐ کے ساتھ روانہ ہوئے اور منتظر تھے کہ دیکھیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عمل انجام دیتے ہیں، مدینہ اور اس کے اطراف اور دیہاتوں کے لوگ جنہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج انجام دیا ستر ہزار یا اس سے زیادہ تھے ان کی تعداد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصحاب کے برابر یعنی وہ بھی ستر ہزار افراد تھے جن سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لیے بیعت لی لیکن انہوں نے بیعت کو توڑ دیا اور سامری اور بچھڑے کی پیروی کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے حضرت علیؑ کے لیے بیعت لی ان کی تعداد بھی اصحاب موسیٰؑ کے برابر یعنی ستر ہزار افراد پر مشتمل تھی لیکن انہوں نے بیعت کو توڑ کر بچھڑے کی پیروی کی یہ غلط طریقہ بالکل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے غلط طریقے کی مانند تھا یعنی رسولؐ کی زندگی میں مبارک باد پیش کی گئی لیکن ان کی رحلت کے بعد بیعت توڑ کر حق غصب کر لیا (حج سے واپسی پر غدیر کے صحرا

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

میں) جو رسول خدا ﷺ کے لیے پتھر نصب کیے گئے ان پر تشریف لے گئے اور فرمایا: تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے اپنی وحدانیت میں تمام چیزوں سے برتری حاصل کی ہے اور اس کی وحدانیت سب چیزوں کے نزدیک ہے، وہ خدا جو اپنی حاکمیت میں صاحبِ جلالت اور اپنے برہان اور دلیل میں صاحبِ عظمت ہے اور ہمیشہ قابلِ تعظیم اور تعریف ہے، وہ آسمانوں کا خالق اور زمین کو بچھانے والا اور ان پر حاکم ہے، وہ رُوحُ الامین اور ملائکہ کا پروردگار ہے، اور سب مخلوقات پر مہربان ہے، خداوند کا لطف و احسان ہے کہ اس نے اپنے قریب کیا، وہ ہر ایک آنکھ کو دیکھتا ہے لیکن اسے آنکھیں نہیں دیکھتیں، وہ کریم و حلیم اور صاحبِ وقار ہے اور ہر چیز پر اس کی رحمت ہے، اس نے اپنی نعمت کے ذریعہ لوگوں پر احسان کیا ہے، وہ ان کی سزا اور عذاب میں جلدی نہیں کرتا اور جو عذاب کے مستحق ہیں ان پر رعایت نہیں کرتا، وہ دلوں کے بھید خوب جانتا ہے اور ان کے ارادوں سے واقف ہے۔ کوئی بھی پوشیدہ چیز اس کے لیے چھپی ہوئی نہیں ہے اور چھپی ہوئی چیزیں اس کے لیے مشکوک نہیں ہیں، ہر چیز اس کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر عمل کی قدرت رکھتا ہے، وہ ہر نہ ہونے والی شے کو وجود میں لاتا ہے اور ہمیشہ بے نیاز ہے، وہ عزت مند اور حکیم ہے اس کے علاوہ کوئی معبود وجود نہیں رکھتا۔

اس کے بعد پیغمبر ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی "اے رسول ﷺ! جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور خدا تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔" اور فرمایا: اے لوگو یہ آیت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ اس لیے خداوند نے انہیں تمہارا سرپرست اور پیشوا بنایا اور اس کی اطاعت مہاجرین اور انصار پر اور ان پر جو اس کی اچھے انداز میں پیروی کرتے ہیں اور ہر شہری اور

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

ہر دیہاتی، عرب اور عجم، آزاد اور غلام، چھوٹے اور بڑے، سیاہ اور سفید اور ہر وہ انسان جو خدا پرست ہے اِن پر واجب کی گئی ہے۔

ان کا فرمان کامل ، اُن کی گفتار صحیح اور ان کا حکم نافذ ہے' جو ان کی مخالفت کرے گا وہ ملعون ہے اور جو ان کی اطاعت کرے گا وہ اجر پائے گا اور جو ان کی تائید اور حمایت کرے گا خدا اس کو اور ان کو جو ان کے کلام کو غور سے سنتے ہیں اور ان کی اطاعت کرتے ہیں معاف کرے گا۔

اے لوگو! یہ آخری جگہ ہے کہ میں تمہارے درمیان حاضر ہوا ہوں پس غور سے سنو اور اطاعت کرو اور خدا کے حکم کی جو تمہارا پروردگار ہے اطاعت کرو، وہی تمہارا سرپرست ہے، پیغمبرؐ جو اس وقت تمہارے ساتھ ہم کلام ہیں' ان کے بعد علیؑ تمہارے سرپرست اور امام ہوں گے اس کے بعد امامت ان کی نسل سے میرے بیٹوں میں قیامت تک رہے گی' حلال وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے حلال کیا ہے اور حرام وہ ہے جس کو اللہ اور اس کا رسولؐ حرام کریں۔ خداوند نے مجھے حلال اور حرام کا حکم عطا کیا ہے اور میں نے اس حکم کو علیؑ تک منتقل کیا ہے۔

اے لوگو! راہِ علیؑ سے گمراہ نہ ہونا اور نہ ہی اس سے منہ موڑنا اور ان کی ولایت سے سرکشی نہ کرنا اس لیے کہ وہ حق کی ہدایت کرتا ہے اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہے۔ باطل کا خاتمہ کرے گا اور لوگوں کو اس سے روکے گا کوئی بھی خدا کے راہ میں اس کو ملامت نہیں کرے گا، کیونکہ وہ پہلے فرد ہیں جو خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے۔ میری بعثت کے آغاز سے کسی بھی مقرّب فرشتے اور مُرسَل پیغمبر نے ان کے ایمان پر سبقت نہیں لی' وہ تم لوگوں میں سے پہلے فرد ہیں جس نے نماز ادا کی اور پہلے فرد ہیں جس نے میرے ساتھ خدا کی پرستش کی' میں نے خدا کی طرف سے انہیں حکم دیا کہ میرے بستر پر سو جائیں وہ سو گئے اور اپنی جان کو مجھ پر فدا کر دیا۔ پس ان کو دوسروں پر فضیلت دیں

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

اس لیے کہ خدا نے انہیں فضیلت عطا کی ہے اور ان کی گفتار کو قبول کریں کیونکہ خدا نے انہیں منصوب کیا ہے۔

اے لوگو! وہ خدا کے فرمان سے تمہارے پیشوا ہیں، جو علی علیہ السلام سے راضی نہیں ہوگا خدا رحمت کی نگاہ اس پر نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کی مغفرت کرے گا خدا نے خود پر واجب کیا ہے کہ ان کے منکروں اور دشمنوں کو ہمیشہ سخت عذاب میں مبتلا کرے۔ پس ان کی مخالفت سے پرہیز کریں تا کہ جہنم کی آگ کی خوراک نہ بنیں کہ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور یہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اے لوگو! علی علیہ السلام اور میری پاک نسل سب میرے اور اس کے فرزند ہیں وہ ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے، یہ دونوں ہر ایک دوسرے کو اس دنیا کے حالات سے آگاہ کرتے ہیں اور کبھی بھی جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملاقات کریں گے، جان لیں وہ لوگوں میں خدا کے امین اور زمین پر حاکم ہیں، آگاہ ہو جاؤ میں نے اپنا وظیفہ ادا کر دیا۔

آگاہ ہو جاؤ میں نے اپنے کلمات تمہیں سنا دیے، آگاہ ہو جاؤ! میں نے پہنچا دیا، آگاہ ہو جاؤ! میں خدا کی طرف سے بیان کر رہا ہوں میرے بھائی کے علاوہ کوئی بھی مؤمنین کا امیر نہیں میرے بعد اس کے علاوہ کوئی ایک بھی اس امیری کے لائق نہیں، اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کے بازو پکڑے اور بلند کیا، پہلی بار جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے تو امیر المؤمنین ان سے ایک سیڑھی نیچے تھے پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو آسمان کی طرف اتنا بلند کیا کہ مولا کے پاؤں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانو تک پہنچ گئے، اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! اور یہ میرا بھائی علی علیہ السلام میرا وصی، میرے علم کا وارث اور میری امت میں سے جس کا مجھ پر ایمان ہے اس

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

کے لیے میرے بعد میرا جانشین ہے۔

اے لوگو! اگرچہ تم جمعیت کے لحاظ سے کثرت میں ہو لیکن ایک ہی وقت میں میرے دست بیعت ہو سکتے ہو، خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ علیؑ کی حاکمیت اور اس کے بعد ائمہؑ کی حاکمیت کا جو سب میری نسل میں سے ہیں تمہاری زبان سے اقرار لے لوں۔ اسی لیے آپ سب مل کر کہیں:

جو کچھ آپ نے ہمارے اور اپنے پروردگار کی طرف سے علیؑ کی امامت اور دوسرے پیشواؤں جو ان کی اولاد میں سے ہیں ان کے بارے میں فرمایا: ہم نے سنا ہے اور قبول کیا ہے اور اس پر راضی ہیں اور اس پر ثابت قدم رہیں گے اور ہم اس بات کا دل، ہاتھ اور زبان سے اقرار کرتے ہیں اور اسی عقیدے پر زندہ رہیں گے اور اسی پر ہی مریں گے اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اور کبھی بھی اس یقین میں تبدیلی نہیں لائیں گے اور کسی چیز کو اس کے بدلے میں نہیں لائیں گے اور اس میں شک اور تردید نہیں کریں گے، ہم اس کا انکار نہیں کرتے اور نہ ہی اس وعدہ کو توڑیں گے، آپ نے ہمیں امیر المومنینؑ اور ائمہؑ کے بارے میں فرمایا کہ وہ آپ کے بعد آپ کی صلب سے ہوں گے آپ نے خدا کا حکم ہم تک پہنچا دیا ہے۔ اس کے بعد رسول خداﷺ نے فرمایا: جان لیں کہ علیؑ قرآن کے نازل ہونے کا مصداق ہیں اور میرے بعد قرآن کی تفسیر اور تاویل ان کے ذمہ ہے۔

وہ وہی عمل انجام دیتے ہیں جس پر خدا راضی ہے خدا کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور خدا کی اطاعت میں لوگوں کی رہبری کرتے ہیں اور اس کی نافرمانی سے روکتے ہیں وہ رسول خداﷺ کے جانشین امیر المومنین اور ہدایت پانے والوں کے پیشوا ہیں اور خدا کے حکم سے ناکثین، قاسطین اور مارقین کو قتل کریں گے۔ میں کہہ رہا ہوں پروردگارا یہ گفتگو میرے نزدیک قابل

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

تغیّر نہیں ہے یعنی میرے اس کلام میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ اے خدا! دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو انہیں دشمن رکھے اور لعنت بھیج اس پر جو ان کا انکار کرے اور غضب نازل فرما اس پر جو ان کے حق کا منکر ہے۔

اے اللہ! تو نے مجھ پر یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ امامت علیؑ کا حق ہے اور جس وقت میں نے ان کی خلافت کا اعلان کیا اور علیؑ کو امام منصوب کیا تو اس وقت تو نے لوگوں کے لیے دین کو کامل کیا اور ان پر اپنی نعمت کو تمام کیا، اور ان کے لیے دینِ اسلام کو پسند کیا، "اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کرے گا تو اس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا" اے خدا میں تجھ کو اپنا گواہ بنا رہا ہوں کہ جو کچھ میرے ذمہ تھا میں نے پہنچا دیا۔

اے لوگو! خداوند نے ان کی امامت کے ذریعہ تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے پس جو علیؑ اور ان کی صلب سے پیدا ہونے والے فرزندوں کو قیامت تک امام نہ مانے اور ان کی اقتدا نہ کرے تو دنیا اور آخرت میں اس کے اعمال تباہ ہو جائیں گے اور وہ تا ابد دوزخ میں رہے گا اور اس کے عذاب میں کمی نہیں آئے گی اور کوئی بھی اس کی مدد نہیں کرے گا۔

اے لوگو! عنقریب میرے بعد ایسے افراد آئیں گے جو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلائیں گے لیکن قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ خدا اور میں، دونوں ان سے بیزار ہیں اور یہ سب دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور واقعاً متکبرین کا ٹھکانہ کتنا برا ہے۔

اے لوگو! میں ہوں وہ صراطِ مستقیم جس کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے، جس سے تم اس تک ہدایت چاہتے ہو، میرے بعد علیؑ صراطِ مستقیم ہوں گے (اس وقت رسولِ خداؐ نے سورہ

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

حمد کی تلاوت کی اور فرمایا) یہ آیتیں ان کی شان میں نازل ہوئی ہیں اور ان کے بارے میں ذکر ہوئی ہیں اور ان سب کو اپنے دائرہ میں شامل کرتی ہیں، وہ خدا کے اولیاء ہیں اور انہیں کوئی خوف اور غم نہیں، جان لیں کہ فقط خدا کا لشکر کامیاب ہے جان لیں کہ ان کے دشمن بے عقل اور گمراہ ہیں اور وہ فریب کے لحاظ سے شیاطین کے بھائی شمار ہوتے ہیں اور یہ ظاہری طور پر ایک دوسرے کے کانوں میں سنوار کر گفتگو کرتے ہیں۔

جان لیں: ان کے دوست وہی لوگ ہیں جن کا تذکرہ خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے" جو لوگ خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے" جان لیں کہ ان کے دوست وہ لوگ ہیں جن کی تعریف خدا نے اس طرح کی ہے۔" جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا انہی لوگوں کے لیے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں"۔

اے لوگو! جس چیز کی میں نے تمہیں تعلیم دی ہے بیان کریں اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے کہہ دیں اور اپنے حکمران کو سلام کریں اور کہیں" ہم نے سنا ہے اور اطاعت کی ہے، اے پروردگار! ہم تیری مغفرت کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری طرف پلٹ کر آنا ہے" اور تمام تعریفیں اس خدا کے لیے جس نے ہمیں اس راستے کی ہدایت کی اور اگر خدا نے ہمیں ہدایت نہ کی ہوتی تو ہم اس راستے سے بھٹک جاتے۔

اے لوگو! خدا نے علی علیہ السلام کے فضائل جو کہ قرآن میں ذکر کیے ہیں وہ میرے ایک جلسہ میں بیان کرنے سے بہت زیادہ ہیں اس لیے جو بھی ان کے فضائل میں سے چند فضائل تمہارے لیے بیان کرے اس کی تصدیق کرو، جس نے خدا اور رسول اور اولی الامر کی اطاعت کی اس نے بہت

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG

بڑی کامیابی حاصل کرلی۔

آگے بڑھ جانے والے وہ لوگ ہیں جو بیعت کرنے میں اور انہیں بطور امیر المومنین سلام کرنے میں دوسروں سے سبقت لیں۔ یہی لوگ مقرب ہیں آرام اور آسائش کے باغوں میں ہیں ایسے کلمات زبان پر جاری کریں کہ جو خدا کو تم سے راضی کریں۔ اگر تم اور زمین پر رہنے والے کافر ہو جائیں تو خدا کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ اے اللہ! مومنین کو میرے فرمان اور جو کچھ میں نے بیان کیا ہے ان کی وجہ سے معاف فرما، اور اپنے غضب کو منکرین اور کافروں پر نازل فرما۔ اور سب تعریف خدا ہی کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

URDU.DUAS.ORG / ISLAMINURDU.ORG